PMS-Punjab-003

Q.7: Select the correct answers to the following: (20Marks)

1. To which Prophet did Jews call the son of ALLAH?
A. Hazrat Yaqoob A.S B. Hazrat Idress A.S C. Hazrat Essa A.S D. Hazrat Uzair A.S

2. What does Taraweeh means?
A. To Stand B. To Sit C. To Rest D. To Stop

3. In Holy Quran ______ how Surah start with the name of prophets?
A. 5 B. 6 C. 7 D. 8

4. The name of Ibn-e- Hisham's famous book is:
A. Al-Sirah al-Rasool B. Al-Sirah al-Khair-Al-Anam
C. Al-Sirah al-Nabawiyyah D. Al-Sirah al-Mustafa

5. Who signed the Treaty of Hudaibiya on behalf of the Quraish e Makkah?
A.Abu Sufyan B.Suhail bin Amar C.Amar bin Hisham D.Suhail bin Usman

6. In which Caliph's reign the plague had spread?
A. Hazrat Abu Bakr Siddique(R.A) B. Hazrat Umar ibn Khattab(R.A)
C. Hazrat Usman ibn Affan(R.A) D. Hazrat Ali ibn Abu Talib(R.A)

7. According to the Hadith which act is called 'Pillar of Deen'.
A. Zakat B. Salat C. Fasting D. Hajj

8. Who is the author of the book 'Ar-Raheeq Al-Makhtum'?
A. Salman Mansoorpuri B. Safi-ur-Rahman Mubarikpuri
C. Syed Salman Nadwi D. Abdul Rehan Mubarikpuri

9. When did the event of Mi'raj took place in the Nabvi Year?
A. 11^{th} B. 10^{th} C. 12^{th} D. 13th

10. Who is the current chairman of Islamic Ideology Council of Pakistan?
A. Maulana Muhammad Khan Sheerani B. Dr Qibla Ayaz
C. Molana Fazl ur Rehman D. Muhammad Talha Mahmood

11. In which year, Hazrat Muhammad (S.A.W) was born?
A. 568 AD B. 571 AD C. 576 AD D. 582 AD

12. What is the name of the camel which the Holy Prophet (SAW) was riding in the migration of Madina?
A. Buldul B. Anza C. Qaswa D. Zulifqar

13. Who was the First Women "Hafiz e Quran" to memorize the Holy Quran?
A. Umal Mumneen Hazrat Ayesha (R.A) B. Umal Mumneen Hazrat Zainab (R.A)
C. Umal Mumneen Hafsah bint-e-Umar (R.A) D. Umal Mumneen Hazrat Khadija (R.A)

14. Who are the "Sahibain"?
A. Abu Hanifah and Abu Yusuf B. Abu Hanifah and Imam Shaibani
C. Abu Yusuf and Imam Shaibani D. Abu Hanifah and Imam Shafi

15. The Meeting of Prophet Musa(AS) and Hazart Khizar(AS) is mentioned in Surah?
A. Bani Isra'il B. Al-Anbiya C. Al-Kahf D. Al-Qasas

16. The famous verse of Quran (نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ) is mentioned in Surah?
A. Al-Anbiya B. Al-Imran C. As-Saff D. Al-Anfal

17. Which river is most often mentioned in the Bible?
A. Ganges B. Colorado C. Darling D. Jordan

18. What was the name of Imam Bukhari (R.A)?
A. Muhammad bin Ismaeel B. Muhammad Ismaeel
C. Noman Bin Sabit D. Ismaeel bin Ibraheem

19. What according to the Qur'an is the root cause of the evil?
A. To Kill Someone B. Hypocrisy C. Lying D. Backbiting

20. What is the meaning of Khumus?
A. One fourth B. One fifth C. One sixth D. One seventh

*********BEST WISHES FOR PMS PUNJAB 2022************

۱/۱

سوال نمبر ۳

اسلام کے انسانی حقوق کے نظام کی وضاحت کریں؟ اسلام کیسے عورتوں کی عظمت کو یقینی بناتا ہے۔ تفصیلاً بیان کریں۔

جواب

اسلام سے پہلے عرب معاشرے کی جو حالت تھی اس میں لوگوں کے حقوق کا کوئی خیال نہیں رکھا جاتا تھا۔ انسانی حقوق وہ بنیادی حقوق ہیں جو بغیر کسی تفریق کے ہر انسان کو میسر ہوتے ہیں اور ریاست ان حقوق کو پورا کرنے کی ذمہ دار ہوتی ہے۔ یہ حقوق ہر انسان کو بلا تفریق، رنگ نسل، ذات کے حاصل ہوتے ہیں۔

انسانی حقوق اور اسلام:-

اسلام ~~کے~~ نہ صرف کسی خاص علاقے کے لیے آیا ہے بلکہ یہ دنیا میں پوری امت کے لیے راہنما بن کر آیا ہے۔ اسلام نے انسانوں کو جو حقوق ~~حاصل~~ دیئے اس سے پہلے نہ تو کسی معاشرے میں رائج تھے اور نہ کسی اور مذہب نے انسانوں کو دیئے ہیں۔ جو اسلام نے انسانوں کو حقوق دیئے ہیں درج ذیل ہیں۔

تحفظِ جان: ۱-

اسلام معاشرے میں ہر شخص کو تحفظِ جان کا حق دیتا ہے۔ اسلام کسی کو ناحق قتل کرنے سے منع کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد

فرمایا ہے "کسی انسان کا ناحق قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔"

اللہ تعالیٰ قرآن میں ایک جگہ اور ارشاد فرماتے ہیں کہ "جس نے کسی انسان کو قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا اور جس نے کسی ایک انسان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت کو بچایا۔"

2- بولنے کی آزادی:-

اسلام نے معاشرے میں ظالم وقت حکمران کے خلاف آواز بلند کرنے کا حکم دیتا ہے۔ حدیث شریف میں آپ ﷺ نے فرمایا:

~~[illegible]~~ سب سے

"بڑا جہاد کسی ظالم حکمران کے خلاف آواز بلند کرنا ہے"

3- تعلیم کا حق:

اسلام معاشرے میں ہر مرد و عورت کو علم حاصل کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ آپ ﷺ کے دور میں آپ ﷺ نے ریاست مدینہ میں 9 سکول قائم کیے اور ایک یونیورسٹی کا قیام کیا جہاں پر 80 سے زائد طلباء علم حاصل کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے علم حاصل کرنے پر بہت زور دیا۔ حدیث شریف میں علم حاصل کرنے پر کچھ اس طرح الفاظ آئے ہیں۔

علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے۔

علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے

ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔

تعلیم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ فتح مکہ کے موقع قیدی کی رہائی

کو جو پڑھے لکھے تھے ان کو کہا گیا کہ وہ اگر مسلمان بچوں کو پڑھانا لکھانا سکھا دیتے ہیں تو ان کو رہائی حاصل ہو سکتی ہے۔

4- حقِ ملکیت:-

اسلام واضح طور پر انفرادی ملکیت کا حق دیتا ہے۔
اللہ کا قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ
"تم باطل طریقے سے ایک دوسرے کا مال مت کھاؤ۔"

5- مذہب کی آزادی:

اس ایک مکمل ضابطہ حیات دین ہے
اسلام میں ہر شخص کو مذہبی آزادی ہے کوئی کسی کو جبراً کسی دوسرے مذہب میں داخل نہیں کر سکتا۔
قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں۔
"اسلام میں کوئی جبر نہیں ہے"

6 اخوت:

اسلام سے پہلے عرب معاشرہ جہالت کے اندھیروں میں ڈوبا ہوا تھا۔ لوگوں میں آپس کے تعلقات ٹھیک نہ تھے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائی پر آ جاتے تھے۔ تو اسلام نے اس معاشرے کی حالت کو تبدیل کیا اور لوگوں میں اخوت، برابری اور بھائی چارے کی ایسی فضا قائم کی جس کی مثال کہیں نہیں ملتی۔
قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ
"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔"
حضرت محمدؐ نے اخوت مساوات، بھائی چارے کا نام دیا اور اس کی بہترین مثال ہجرت مدینہ کے بعد انصار کا مہاجر

ہجرت کرنے والوں مسلمانوں کے درمیان جو بھائی چارہ قائم ہوا اس کی مثال پوری دنیا میں کہیں نہیں ملتی۔

اسلام میں عورتوں کے حقوق:-

اسلام نے عورت کو جو مرتبہ و مقام عطا کیا ہے آج تک اس کی مثال تاریخ میں کہیں نہیں ملتی۔ اسلام سے پہلے عرب معاشرے میں لوگوں بچیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے۔ عورت کو اس کے بنیادی حقوق حاصل نہیں تھے۔ اسلام نے عورت کی فلاح و بہبود کے لیے عورت کی تعلیم کے لیے اور اخلاق و کردار کا تحفظ کیا ہے۔ اسلام نے عورت کو ماں، بیٹی، بہن، بیوی کے ذریعے ایسے حقوق فراہم کیے ہیں جو دوسرے مذاہب دینے سے قاصر ہیں۔

قرآن کی روشنی میں:

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

"اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اس کا جوڑا بنایا اور پھر ان دونوں میں کثرت مرد و عورتوں کی پیدائش کی"۔

"اسی نے تمہارے لیے تمہاری جنسوں سے جوڑے بنائے۔"

حدیث کی روشنی میں:

حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہاری دنیا میں مجھے تین چیزیں پسند ہیں

(i) خوشبو (ii) عورت (iii) میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز۔

عبداللہ بن العاص سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا دنیا ساری متاع و سامان ہے اور بہترین سامان عورت ہے۔

حضرت عبداللہ بن سلام روایت کرتے ہیں کہ حضور آپ ﷺ نے فرمایا کہ بہترین عورت وہ ہے جو جسے تو دیکھ کر خوش ہو اور حکم دے تو وہ اطاعت کرے اور جب تو غیر حاضر ہو تو تیرے نفس کی اور تیرے مال کی عزت کرے۔

اسلام عورتوں کے حقوق

زندہ رہنے کا حق :-

اسلام سے پہلے عرب معاشرے میں عورت کا جو حال تھا اس کی مثال کہیں نہیں ملتی تھی۔ عرب معاشرے میں لوگ عورت کو زندہ دفن کر دیتے تھے۔ تو اس شک کی بنا پر اسلام نے ان کو منع فرمایا اور عورت کو زندہ رکھنے کا حق دیا۔ اور کہا کہ جو کوئی شخص اس کی دست درازی کرے گا قیامت کے روز اس سے اس کا جواب لیا جائے۔

سورۃ الانفطار میں ارشاد ہوا ہے کہ

اس وقت کو یاد کرو جب اس لڑکی سے پوچھا جائے گا جسے زندہ دفن کیا گیا تھا کس جرم میں اسے مارا گیا۔

تعلیم کا حق :

اسلام نے عورت کو بہترین تعلیم حاصل کرنے کا حکم دیا ہے۔ اسلام مرد و عورت دونوں کے لیے علم کے دروازے کھولے ہیں۔ اس کی راہ میں پابندیاں ختم کر دی گئی ہیں۔

حضور پاک ﷺ کا ارشاد ہے۔

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان عورت مرد پر فرض ہے"
ایک جگہ آپ ﷺ کا ارشاد ہوا ہے کہ
"جس کسی شخص نے عورت کی پرورش کی اس کو
اچھی تعلیم دلوائی اور اس کی شادی کی تو اس کے لیے
جنت کی خوشخبری ہے"

عائلی زندگی میں عورت کے حقوق:

1 وراثت میں حق:-

اسلام سے پہلے عورتوں کو وراثت میں سے حق نہیں دیا جاتا تھا لیکن اسلام غالب آ جانے سے اور اسلام کے آنے سے عورت کو جو حقوق ملے ہیں ان میں وراثت اور جائیداد میں حق کا قرار دیا ہے۔
اسلام نے عورت کو ایک تہائی حصہ جائیداد میں دیا ہے۔

بیوی ہونے کی صورت میں اگر عورت کا خاوند وفات پا جائے تو اس کی جائیداد میں سے آٹھواں حصہ دیا جائے گا۔

2 خلع کا حق:-

اسلام نے طلاق کا حق صرف مرد کو دیا ہے لیکن کسی عورت کی کسی ایسے شخص سے شادی ہو جائے جو اس کی بنیادی ضروریات کا خیال نہ رکھتا ہو۔ اس کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتا ہو تو اسلام نے عورت کو اس شخص سے علیحدہ ہونے کا حق بھی عطا کر دیا ہے تاکہ وہ کسی ایسے شخص کے ساتھ زندگی نہ گزارنے پر مجبور نہ ہو جائے جو اس کی حفاظت نہ کر سکے اور اس کو ذلیل و رسوا کر دے۔

نکاح کا حق :

عرب معاشرے میں اسلام سے پہلے
عورت کو یہ حق حاصل نہیں تھا کہ وہ کسی ایسے شخص کو نکاح
انکار کر دے جس کو وہ سخت ناپسند کرتی تھی۔ ایسے
میں عورت کا آواز اٹھانا معیوب سمجھا جاتا تھا۔
لیکن اسلام میں اس روایت کو ختم کیا اور عورت
کو یہ حق دیا کہ وہ اس شخص سے نکاح کے لیے
رضامندی دے سکتی ہے جس سے اس کو کوئی
خطرہ نہ ہو۔ اس کی مثال آپ ﷺ کی زندگی میں ملتی
ہے جس کی کوئی مثال نہیں۔

حضرت فاطمہ کے لیے حضرت علی رض کا جب
رشتہ آیا تو آپ ﷺ نے رضامندی دینے سے پہلے
اپنی بیٹی حضرت فاطمہ رض سے اس کی رضامندی کے
بارے میں جاننے کی کوشش کی۔

اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نکاح کے
معاملے میں اسلام جبر نہیں کرتا۔

مشورے کا حق :

اسی اسلام نے اس بات پر زور دیا ہے
کہ شوہر اپنی بیوی سے اہم معاملات پر مشورہ کیا
کرے۔

اس کی مثال آپ ﷺ نے آغاز نبوت پر جب
پریشان ہو گئے تو اپنی بیوی حضرت خدیجہ
سے مشورہ کیا اور حضرت خدیجہ رض نے آپ کی
ڈھارس بندھائی۔

اسلام نے عورت جو بنیادی حقوق
فراہم کیے ہیں اس کی مثال کسی اور مذاہب میں نہیں ملتی
اسلام کے دور میں عورت کو مذہبی آزادی، تعلیمی،
شخصی، آزادی ملی اور وہ اس طرح مردوں کے شانہ
بشانہ کام کیا کہ اس کی مثال کہیں سے نہیں ملتی۔

سوال ۴

امت مسلمہ اور مسلمانوں اقلیتوں کو دنیا میں کن مشکلات کا سامنا ہے۔ وضاحت کریں۔

جواب

مسلمان ممالک کو مادی اور روحانی تسکین کے لیے انہیں بے پناہ وسائل سے مالا مال کیا ہے۔ مسلمانوں کو ایک مرکز پر قائم کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے قرآن و سنت، خانہ کعبہ، روضہ رسول جیسے اہم چیزوں عطا کیں۔ اللہ تعالیٰ نے مادی وسائل کو پورا کرنے کے لیے اللہ نے مسلم ممالک کو تیل، گیس کی پیداوار میں خود مختار کیا۔ پوری دنیا میں 57 مسلم ممالک ہیں جن میں سعودی عرب، کویت، قطر، UAE، ایران، افغانستان کو تیل کی دولت سے مالا مال کیا ہے۔ اس کے علاوہ بنگلہ دیش، ترکمانستان، الجزائر، مصر کو دیگر معدنیات سے مالا مال کیا۔ پاکستان میں بھی گیس، کوئلہ، تانبا لوہا جیسی معدنیات سے مالا مال کیا جو پوری دنیا میں تجارت کر رہے ہیں۔

عالم اسلام کے وسائل

1 زرعی وسائل:

پاکستان اور ہندوستان وادی سندھ کے کنارے پر، بنگلہ دیش برہم پترا کے کنارے، ایران دریائے دجلہ و فرات کے کنارے، مصر دریائے نیل کے کنارے پر واقع ہے ان یہ دریا زرخیزی کے

وسائل سے مالامال ہیں۔ یہاں کی مٹی بہت زرخیز ہے اس علاقے کے لوگ زراعت پر منحصر کرتے ہیں جس میں چاول، گندم، کپاس، پٹ سن جیسی اہم زرعی فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔ جو پوری دنیا کے ممالک میں تجارت کے لیے بھیجی جاتی ہیں جس سے بہت سا زرِ مبادلہ حاصل ہوتا ہے۔

2 معدنی وسائل:

مسلم ممالک نہ صرف زراعت پر انحصار کرتے ہیں بلکہ یہ مسلم ممالک خام مال کے ذریعے پوری دنیا میں مشہور ہیں۔ ان مسلم ممالک میں اللہ تعالیٰ نے معدنیات کے تحفے پیدا کیے ہیں۔ افریقہ کے مسلم ممالک میں سونا، پاکستان میں کوئلہ جو کہ پوری دنیا میں سب سے اچھی قسم کا نکلتا ہے، گیس، نمک کے ذخائر پیدا کیا ہیں، جس سے ہر طرف ان کا زرِ مبادلہ حاصل ہوتا ہے بلکہ پوری دنیا میں ان کا رنگ ہی منفرد ہے۔

3 افرادی قوت:

کسی بھی ملک کی ترقی کا راز اس ملک کی افرادی قوت ہے۔ پوری دنیا میں کل 57 مسلم ممالک ہیں جو پوری آبادی کا 29% بنتے ہیں۔ ان مسلم ممالک میں نوجوانوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔

امتِ مسلمہ کے داخلی مسائل

1 بے روزگاری:

مسلم ممالک میں چند ممالک کے علاوہ جیسے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت کے علاوہ

باقی سب ایسے ممالک ہیں جہاں پر بے روزگاری ہے۔
ان کے وسائل ہوتے ہوئے بھی ان کو بروئے کار نہ لاتے ہوئے
اور ان پر احتساب کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے ان
ممالک میں بے روزگاری روز بروز بڑھ رہی ہے۔

2 معیشت کی کمی:۔

تمام مسلم ممالک معاشی طور پر اتنے کمزور
ہیں سوائے چند ممالک کے کہ وہ پوری دنیا کا مقابلہ
نہیں کر سکتے۔

3 تعلیم کی کمی:۔

مسلم ممالک میں شرح خواندگی بہت ہی کم
ہے جس سے ان کے آگے بڑھنے کے امکانات بہت ہی
کم نظر آتے ہیں۔ دنیا میں کچھ ایسے ممالک بھی پائے
جاتے ہیں جہاں پر 99% لٹریسی ریٹ ہے جبکہ مسلم
ممالک میں یہ 60% سے بھی نہیں بڑھ پائی۔ اگر ہم
دوسرے ممالک کے ساتھ دیکھیں تو پوری امت مسلم میں اتنے
P.HD ڈگری ہولڈرز موجود نہیں جو صرف جاپان میں میں
ہیں اور ایک سروے کے مطابق کہا گیا ہے کہ پوری امت
مسلم کے P.hD کے مقابلے میں میں جاپان کے پاس زیادہ
اعلیٰ تعلیم یافتہ لوگ ہیں۔

4 دہشت گردی:۔

اس وقت تمام مسلم ممالک میں دہشت
گردی کی ایک لہر برقرار ہے اس کی سب سے بڑی مثال
اس وقت افغانستان ہے جہاں پر آئے روز دہشت
گردی کی خبریں سننے کو ملتی ہیں اور اسی طرح موجودہ
حالت میں دیکھیں تو فلسطین اور سوڈان میں
اس وقت خانہ جنگی ہے۔

امت مسلمہ کو درپیش خارجی مسائل

1. مغرب کا داخلہ:-

اس وقت پوری امت مسلمہ میں مغرب کی تہذیب کا داخلہ ہے۔ اور ہمیشہ سے مغرب کا یہی شیوہ رہا ہے کہ وہ مسلم ممالک میں داخل ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کی مثال افغانستان میں خانہ جنگی فلسطین میں خانہ جنگی ہے۔

2. قدرتی وسائل پر قبضہ:

اس وقت مغرب پوری امت مسلمہ میں جن کے پاس قدرتی وسائل موجود ہیں وہاں قبضہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور وہ وسائل اپنے قبضے میں کرنا چاہتا ہے جیسا کہ ایران پر امریکہ کی پابندیاں اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ وہ ایران کے اوپر قبضہ کرنا چاہتا ہے اور اگر وہ قبضہ نہیں بھی کر سکتا ہے تو پھر ایسے اقدامات کرتا ہے جس سے وہ پوری دنیا میں تنہا ہو جاتا ہے۔

3. اسلامی قانون میں داخلیت:-

آئے روز مغرب مسلم ممالک میں ایسی NGOs کو فنڈنگ کرتا ہے جو ان کے خلاف کام کرتی ہیں اور ان کے قانون میں رد و بدل کرنے کی کوشش کرتا ہے جیسا کہ ابھی کے 295C قانون میں رد و بدل کرنے کی کوشش کی ہے۔

مسلم ممالک کو منتشر کرنا ہے۔

مغرب کا شروع سے یہ شیوہ
رہا ہے کہ وہ مسلم ممالک میں ہمیشہ ایک فاصلہ برقرار رکھے
اور اس مقصد کے لیے وہ NGOs کو فنڈز فراہم کرتا ہے اور
اس کے نتیجے میں شیعہ، سنی، جیسے بڑے بڑے بلاک بن کر
سامنے آئے ہیں جس سے وہ مسلم ممالک کو کمزور کرنے کی
پوری کوشش میں ہے۔

سوال ۶

مندرجہ ذیل میں کسی دو پر نوٹ لکھیں۔

اسلام میں اقلیتوں کے حقوق:

اسلام نے اقلیت کو "ذمی" کہا گیا ہے جس کا مطلب ہے کہ ذمہ داری۔ تو اس مراد یہ ہے کہ اسلام میں اقلیت کو بوجھ نہیں سمجھا گیا ہے بلکہ اس کو ایک ذمہ داری کا نام دیا گیا۔

جیسے اسلام میں انسانی حقوق کی بات کی گئی ہے اسی طرح اسلام نے اقلیت کو بھی حقوق فراہم کیے ہیں جو کہ بھی معاشرے کی ذمہ داری ہوتی ہے۔

۲. اسلام میں اقلیت کے حقوق:-

۱ مذہبی آزادی:-

اسلام نے ہر انسان کو مذہبی آزادی دی ہے سب مسلمان، غیر مسلم اپنے مذہب کے مطابق اپنی عبادت گاہوں میں عبادت کر سکتے ہیں۔

قرآن مجید میں ارشاد ہوا کہ

"اسلام میں کوئی جبر نہیں۔"

ہر ص کے دور میں غیر مسلم مسجد نبوی میں پناہ لیتے تھے۔

پاکستان کا معرض وجود میں آنا اور یہاں پر ہر شخص کو اور اقلیت کو مذہبی آزادی ہے۔

قائد اعظم نے اپنے آزادی کے موقع پر خطبہ فرمایا کہ

"تم سب آزاد ہو تم اپنی عبادت گاہوں میں جانے کے
لیے۔ یہاں پر کسی کو کوئی روک ٹوک نہیں ہے۔"

2. **معاشی آزادی:-**

اسلام نے اقلیت کو معاشی آزادی بھی دی
ہے کہ وہ بلا تفریق اپنی معیشت کے لیے محنت کر سکتا ہے۔
اس مقصد کو مدِنظر رکھتے ہوئے پاکستان میں قانون کے
مطابق نوکری میں ایک اقلیت کا کوٹہ مخصوص رکھا جو
معاشی آزادی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

3. **سیکل رائٹس:-**

اسلام نے اقلیت کو سیکل رائٹس کا دینے کا حکم
بھی دیا۔

4. **سیاسی حقوق:-**

اسلام میں اقلیت کو سیاسی حقوق دیئے
ہیں۔ پاکستان میں اقلیت کو سیاست (پارلیمنٹ میں)
10% کوٹہ کا سسٹم دیا ہے۔

5. **پاکستان میں اقلیت:-**

اس وقت پاکستان میں 96% مسلمان
ہیں اور 4% فی صد اقلیت ہیں۔ ان اقلیت میں 2%
عیسائی ہیں اور باقی 2% میں دوسرے مذاہب کے لوگ جن
میں ہندو، سکھ، کیلاش کے لوگ ہیں۔
آئین پاکستان کے مطابق پاکستان
میں اقلیت کو مسلمان کے برابر حقوق حاصل ہیں جو ہر
زندگی کے ہر شعبے پر مدنظر رکھتے ہیں۔

۳ اجتہاد اور اس کی مختلف اشکال:

اجتہاد کا مطلب ہے کوشش کر، حاصل کرنا۔
اصطلاح میں اجتہاد سے مراد ہے کہ کسی اسلامی معاملے میں حاصل کرنے کے لیے کوشش کرنا۔
اجتہاد قرآن و سنت اور اجماع کے بعد اسلام کا ایک اہم پہلو ہے۔ اجماع کے بغیر اجتہاد ممکن نہیں۔

اجتہاد کی اہمیت:-

کسی معاملے میں اجتہاد اس لیے ضروری ہے کہ ایسے معاملات جن میں قرآن اور سنت بالکل خاموش ہیں۔ تو ایسے معاملات اجتہاد سے حل کیے جاتے ہیں۔
جیسا کہ ایک دفعہ حضرت معاذ بن جبل کو حضرت محمد یمن کا گورنر بنا کر بھیج رہے تھے تو آپ ﷺ نے ان سے پوچھا کہ لوگوں میں فیصلہ کس طرح کرو گے تو آپ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ میں فیصلہ قرآن و سنت سے کروں گا تو حضرت محمد ﷺ نے فرمایا کہ اس سے آپ کو حل نہ ملا تو آپ نے جواب دیا کہ میں اجماع سے کروں گا اور پھر فرمایا کہ اگر اس پھر بھی حل نہ ہوا تو پھر آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں فیصلہ اجتہاد سے کروں گا تو آپ ﷺ خوش ہوئے اور کہا کہ میرا فیصلہ بالکل ٹھیک ہے۔

مجتہد کی شرائط:-

مجتہد کی شرائط درج ذیل ہیں۔

1 مجتہد کا مسلمان ہونا ضروری ہے۔
2 بالغ ہو۔
3. قرآن و حدیث کا علم رکھتا ہو۔

4 صاحب علم ہو۔

5 ہوش و حواس میں

6- اجماع اور اجتہاد کی حیثیت رکھتا ہو

7- صاحب کردار ہو۔

اجتہاد کی مختلف اشکال :-

اجتہاد کی دو اقسام ہیں۔

(1) مطلق

(2) مقید

مطلق :-

مطلق ایسے اجتہاد کو کہتے ہیں جو بالکل کسی نئے معاملے کے لیے ہو۔ اس کے لیے پہلے کوئی واقعہ کی مثال نہ واقع ہو۔

مقید :-

اجتہاد جس میں کوئی پہلے معاملہ پیش آ چکا ہو اور اس سے ملتا جلتا کوئی معاملہ پیش آ جائے تو اس پر اجتہاد کرنا مقید اجتہاد کہلاتا ہے۔

سوال ۵ = زکوٰۃ اور صدقات کا نظام اسلامی ریاست کے سماجی سیاسی اور معاشی نظام کا بنیادی پہلو ہے؟

زکوٰۃ کے لفظی معنی ہیں پاک ہونا، نشوو نما پانا۔ زکوٰۃ سے مراد ہے کہ کسی مال پر ادا کرنا جس سے اس کا مال پاک صاف ہو جائے۔

زکوٰۃ کی اہمیت:

زکوٰۃ ادا کرنا کسی ریاست میں رہنے والے ہر شخص کا فرض ہے۔ کسی معاشرے میں زکوٰۃ اس وقت دی جاتی ہے جب کسی معاشرے میں غربت بڑھ جائے۔ زکوٰۃ کسی معاشرے میں امن، اخوت، مساوات برابری کی ضمانت ہوتی ہے۔

زکوٰۃ ادا کرنے کی شرائط:۔

زکوٰۃ ہر مال پر فرض نہیں ہوتی زکوٰۃ ادا کرنا کے کی ہوں شرائط ہیں۔

1. مال کو جمع کئے ہوئے ایک سال سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا۔
2. زکوٰۃ ہمیشہ مسلمانوں سے لی جائے گی۔
3. قرض دار پر شرائط زکوٰۃ لاگو نہیں ہوتی۔
4. زکوٰۃ دینے والا صاحب حیثیت ہو۔
5. زکوٰۃ دینے والا ہوش ہواس میں۔

زکوٰۃ کی مقدار:۔

زکوٰۃ کی شرائط کے ساتھ ساتھ بھی مال پر زکوٰۃ دینے کی مقدار بھی لازم ہوتی ہے۔

1 سونے، چاندی پر زکوٰۃ 2.5% کے حساب سے لاگو ہوتی ہے۔
سونے کی مقدار 7½ تولے اور
چاندی کی مقدار 52½ تولے۔

2 30 اونٹ پر ایک اونٹ کی زکوٰۃ۔

3 40 بکریوں پر ایک بکری کی زکوٰۃ۔

5 رقم پر 2.5% کے حساب سے لیکن رقم جمع کیے ہوئے ایک سال سے زائد کا عرصہ گزر گیا ہو۔

6 زرعی زمین پر زکوٰۃ 10% کے حساب سے لاگو ہوتی ہے جس کو عشرہ کہتے ہیں۔
اگر زمین کو نہری پانی لگتا ہے تو اس پر 20% زکوٰۃ لاگو ہوتی ہے۔
زکوٰۃ کسی ریاست پر بھی عائد ہوتی ہے۔
چونکہ ریاست کے اندر معدنیات، قدرتی وسائل ریاست کی حکومت کے اندر ہوتے ہیں تو اس پر جو زکوٰۃ عائد ہوتی ہے وہ 20% ہوتی ہے۔

مصارف زکوٰۃ

اللہ تعالیٰ نے سورۃ توبہ میں زکوٰۃ کے آٹھ مصارف بیان کیے ہیں۔

1. عاملین
2. فی سبیل اللہ
3. مسافر
4. فلوب فی رقاب
5. مولفۃ القلوب
6. مسکین
7. فقرا
8. قرضدار

زکوٰۃ کن کو نہیں دی جا سکتی :۔

زکوٰۃ مسجد کو نہیں دی جا سکتی

زکوٰۃ غیر مسلم کو نہیں دی جا سکتی

زکوٰۃ خاندان کے لوگ (بیوی، بچے، والدین)

کو نہیں دی جا سکتی۔

زکوٰۃ کے اثرات

انفرادی زندگی میں اثرات :۔

برابری :۔

زکوٰۃ ادا کرنے سے انفرادی زندگی میں جو اثر پیدا ہوتا ہے وہ ہے برابری کا۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان سب کو برابر تسلیم کرتا ہے وہ کسی کو حقیر نہیں جانتا بلکہ پیار محبت سے پیش آتا ہے۔

پیار و محبت کا بڑھنا :۔

زکوٰۃ ادا کرنے سے انسان میں لوگوں کے لیے پیار محبت بڑھتی ہے وہ لوگوں کے لیے دل کھول کر مدد کرتا ہے۔ وہ مدد کرنے میں کنجوسی نہیں کرتا اور لوگوں میں پیار محبت کی ایسی فضا پیدا ہوتی ہے جس کی مثال کہیں نہیں ملتی۔

احساس :۔

زکوٰۃ ادا کرنے والوں کے دلوں میں ایک احساس پیدا ہوتا ہے لوگوں کے لیے مدد اور ان کے دکھ درد میں شریک ہو کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

سماجی زندگی پر اثر:۔

1 اخوت و بھائی چارہ:۔ زکوٰۃ ادا کرنے سے معاشرے میں بھائی چارے کی فضا قائم ہو جاتی ہے لوگوں ایک دوسرے سے مل جل کر رہتے ہیں۔

2 امن کا قیام:۔

3 غربت میں کمی:۔

4 برابری:۔

5 عزتِ نفس

6 تزکیہ

7 محنت کرنے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔

معاشی زندگی پر زکوٰۃ کے اثرات:۔

1 معاشرے میں غریب لوگوں کی مدد

2۔ غربت کا خاتمہ

3۔ معاشی خوشحال

4۔ معیشت کی پیداوار میں اضافہ